ازالۃ الریب

عن عقیدۃ

علم الغیب

شیخ الحدیث امام اہلسنت حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر مدظلہ

مکتبہ صفدریہ | نزد مدرسہ نصرۃ العلوم گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

قال اللہ تعالیٰ

قُل لَّا يَعْلَمُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ (قرآن حکیم)

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

وَلَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ (مستدرک ج ۱ ص ۷ علی شرط مسلم)

وانشد الامام احمد بن حنبلؒ فی السجن ؎

تبارک من لا یعلم الغیب غیرہ ومن لم یزل یثنی علیہ ویذکر

(اجتماع جیوش الاسلامیہ ص ۱۲۳ لابن القیمؒ)

اِزالۃ الرّیب

عن عقیدۃ

علم الغیب

جس میں بڑی تحقیق وجستجو اور محنتِ شاقہ سے قرآنِ حکیم صحیح احادیث صحابہؓ، تابعین، فقہاء کرام محدثین اور متکلمین اور بزرگانِ دین وغیرہم رحمہم اللہ تعالیٰ اجمعین کی واضح اور روشن تر عبارات اور اقوال، ٹھوس حوالجات سے مستحکم دلائل اور مضبوط براہین کے ساتھ یہ مسئلہ ثابت کیا گیا ہے کہ غیب کا علم صرف اللہ تعالیٰ کو ہے اور بس، کسی ولی اور بزرگ، کسی نبی اور فرشتہ حتیٰ کہ جناب امام الانبیاء خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی علمِ غیب نہیں تھا اور اس کے برعکس عقیدہ سراسر غیر اسلامی ہے اور اس عقیدہ کے مخالف حضرات کے تمام نقلی اور عقلی شبہات کے مسکت جواب دے کر بفضلہ تعالیٰ اس مسئلہ کے مثبت اور منفی پہلو کی علمی بحث کا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے خاتمہ کر دیا گیا ہے۔ کتاب پڑھنے سے اس کا بخوبی اندازہ ہو سکتا ہے اور ذاتی اور عطائی وغیرہ کی تمام دور از کار بحثیں بیک نظر سامنے آجاتی ہیں

ناشر:- مکتبہ صفدریہ نزد مدرسہ نصرۃ العلوم گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

طبع دہم (۹) .... مارچ ۲۰۱۱ء

نام کتاب .... ازالۃ الریب عن عقیدۃ علم الغیب

مؤلف .... امام اہل سنت شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر رحمۃ اللہ علیہ

مطبع .... مکی مدنی پرنٹرز لاہور

تعداد .... بارہ سو پچاس (۱۲۵۰)

قیمت .... ۳۱۰/- (تین سو دس روپے)

ناشر .... مکتبہ صفدریہ نزد مدرسہ نصرۃ العلوم گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

ملنے کے پتے

☆ کتب خانہ صفدریہ، حق سٹریٹ اردو بازار لاہور

☆ ادارہ الانور بنوری ٹاؤن کراچی
☆ کتب خانہ مظہری گلشن اقبال کراچی
☆ مکتبہ امدادیہ ٹی بی ہسپتال روڈ ملتان
☆ مکتبہ حقانیہ ملتان
☆ مکتبہ رحمانیہ اردو بازار لاہور
☆ مکتبہ قاسمیہ اردو بازار لاہور
☆ مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار لاہور
☆ مکتبہ الحسن اردو بازار لاہور
☆ کتب خانہ رشیدیہ راجہ بازار راولپنڈی
☆ کتب خانہ مجیدیہ بوہڑ گیٹ ملتان
☆ مکتبہ صفدریہ چوہڑ چوک راولپنڈی
☆ مکتبہ حلیمیہ درہ پیزو لکی مروت
☆ مکتبہ سلطان عالمگیر اردو بازار لاہور
☆ ادارہ اسلامیات انار کلی لاہور
☆ اسلامی کتب خانہ اڈا کامی ایبٹ آباد
☆ مکتبہ رشیدیہ سرکی روڈ کوئٹہ
☆ مکتبہ عثمانیہ میانوالی روڈ تلہ گنگ
☆ مکتبہ الاظہر بانو بازار رحیم یار خان
☆ اقبال بک سنٹر نزد صالح مسجد صدر کراچی
☆ مکتبہ فاروقیہ ہزارہ روڈ حسن ابدال
☆ مکتبہ علمیہ جی ٹی روڈ اکوڑہ خٹک
☆ مکتبہ سید احمد شہید اکوڑہ خٹک
☆ مکتبہ رحمانیہ قصہ خوانی پشاور
☆ مکتبہ العارفی فیصل آباد
☆ مکتبہ فاروقیہ حنفیہ اردو بازار گوجرانوالہ
☆ والی کتاب گھر اردو بازار گوجرانوالہ

☆ ادارہ نشر و اشاعت مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ ☆ ظفر اسلامی کتب خانہ جی ٹی روڈ گکھڑ

وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّھٰذَا بَعْلِیْ شَیْخًا ط اِنَّ ھٰذَا لَشَیْءٌ عَجِیْبٌ ○ (پ۱۲۔ ہود۔ ۷) پیدا ہونے کی اور اسحاق ؑ کے پیچھے یعقوب ؑ کی ، بولی اے خرابی کیا میں بچہ جنوں گی ، اور میں بڑھیا ہوں اور یہ خاوند میرا بوڑھا ہے یہ تو ایک عجیب بات ہے ۔

اس کے بعد فرشتوں نے کہا۔ خدا تعالیٰ کے حکم میں کوئی تعجب نہیں۔ وہ بڑی خوبیوں والا ہے۔

اس قصہ سے معلوم ہوا کہ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو علم غیب حاصل نہ تھا، ورنہ وہ فرشتوں کو انسان اور مہمان نہ سمجھتے اور ان کے سامنے بچھڑا بھون تل کر نہ لا رکھتے۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ حضرت سارہ علیہا السلام کو بھی علم غیب نہ تھا، ورنہ ایک معلوم چیز پر وہ اتنا تعجب نہ کرتیں اور اپنے اور حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بڑھاپے کی شکایت کر کے تعجب میں مبتلا نہ ہوتیں۔ ان کی عمر اس وقت حسب تصریح حضرت ابن عباس رضؓ نوّے ۹۰ سال کی اور حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک سو بیس سال کی تھی۔ (مستدرک ج ۲ ص ۵۵۶۔ قال الحاکم والذہبی صحیح)۔ تورات کتاب پیدائش باب ۲۵ آیت ۸ میں ہے کہ ایک سو پچہتر سال کی عمر میں انہوں نے وفات پائی اور حضرت ابوہریرۃ رضؓ فرماتے ہیں کہ دو سو سال عمر پاکر حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے وفات پائی تھی۔ (مستدرک ج ۲ ص ۵۵۱ وقالا علیٰ شرطھما)

خلاصہ یہ ہے کہ ان آیات سے معلوم ہوا کہ غیب کا علم نہ تو حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو تھا اور نہ حضرت سارۃ علیہا السلام کو نیز حضرت ہاجرہ علیہا السلام کو بھی نہ تھا۔ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام جب حضرت ہاجرہ ؓ کو لے کر بیت الحرام کے پاس بے آب و گیاہ میدان میں چھوڑ کر واپس ملک شام جانے لگے تو حضرت ہاجرہ ؓ ان کے پیچھے پیچھے جاتی ہیں اور بار بار درد بھری آواز سے پکارتی ہیں کہ آپ ہمیں یہاں کس کے پاس چھوڑ کر جاتے ہیں؟ پھر تھک ہار کر فرماتی ہیں۔

یَا اِبْرَاھِیْمُ اِلٰی مَن تترکنا قال الی اللہ قالت رضیتُ باللہ ۔ (بخاری ص ۴۷۴ ج ۱) اے ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام ہمیں کس کے پاس چھوڑ کر جاتے ہو؟ فرمایا خدا کے پاس۔ حضرت ہاجرہ ؓ نے کہا، میں خدا کے حکم پر راضی ہوں۔

اس روایت سے معلوم ہوا کہ اگر حضرت ہاجرہ علیہا السلام کو حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بتلانے سے قبل ہی یہ معلوم ہوتا کہ یہاں ہمارا ٹھہرنا اور رہنا اللہ تعالیٰ کی مرضی سے طے ہو چکا ہے تو جیسے ان کے بتلانے کے بعد راضی ہو گئی تھیں پہلے ہی سے وہ راضی ہو جاتیں اور سوال نہ کرتیں۔

علم غیب اور حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام

حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعدد واقعات اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں پیش کیے ہیں جن سے علم غیب کی نفی ہوتی ہے۔ ہم صرف ان کی زندگی کا ایک ہی واقعہ قرآن کریم سے نقل کرتے ہیں:۔

چند فرشتے (بصورت انسان) حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس آئے۔ انہوں نے مہمان اور انسان سمجھ کر ان کے لیے گائے کا بچھڑا ذبح کیا اور بھون تل کر ان کے سامنے لا رکھا۔ وہ فرشتے تھے بھلا وہ کیسے کھاتے؟ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام دل میں خوفزدہ ہوئے کہ مبادا دشمن ہوں۔ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سراسیمگی کو دیکھ کر فرشتے بولے۔ ہم فرشتے ہیں۔ قوم لوط (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کی تباہی کے لیے آئے ہیں۔ نیز آپ کو خوشخبری سنانے آئے ہیں کہ اللہ آپ کو ایک لڑکا عطا فرمائے گا جس کا نام اسحٰق (علیہ الصلوٰۃ والسلام) ہوگا اور ان کے بعد ان کے بیٹے یعقوب (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کی بھی خوشخبری لے کر آئے ہیں۔ پاس ہی حضرت سارہ علیہا السلام کھڑی تھیں۔ انہوں نے بڑے تعجب سے کہا۔ ہاں میں بڑھیا ہو کر بچہ جنوں گی؟ حالانکہ میرا خاوند بھی بہت ہی بوڑھا ہے؟ جواب ملا خدا تعالےٰ کے فضل اور کرم کے بارے میں تعجب نہیں کرنا چاہیئے۔ جب وہ دینے پر آئے تو کوئی اس کو روک نہیں سکتا۔ قرآن کریم کے بعض الفاظ ملاحظہ فرمائیے:۔

وَلَقَدْ جَاۗءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَاۗءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ۝ فَلَمَّا رَآٰ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۭ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ۝ وَامْرَاَتُهٗ قَاۗىِٕمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَاۗءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ۝ قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ

اور البتہ آچکے ہمارے بھیجے ہوئے ابراہیم ؑ کے پاس خوشخبری لے کر، بولے سلام، وہ بولا سلام ہے، پھر دیر نہ کی کہ لے آیا ایک بچھڑا تلا ہوا۔ پھر جب دیکھا ان کے ہاتھ نہیں آتے کھانے پر تو کھٹکا اور دل میں ان سے ڈرا، وہ بولے مت ڈر ہم بھیجے ہوئے آئے ہیں طرف قوم لوط ؑ کے، اور اس کی عورت کھڑی تھی۔ تب وہ ہنس پڑی، پھر ہم نے خوشخبری دی اس کو اسحاق ؑ کے